بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

دنیا مین ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اس کو قبول نکیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کردیگا

ان اللہ قد صرح لکم وقت مسیحہ ومانری من ادلۃ

بدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

دوا بینی ۔ شفا بینی غرض دارالامان بینی	بدر رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۹۸	چہ گویم باتو گر آئی چہا در قادیان بینی
سلسلۃ القدیم جلد ۱ نمبر ۳۶	۷۔ رجب ۱۳۲۳ھ ہجری علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام ۔ ۷۔ ستمبر ۱۹۰۵ء	سلسلۃ الجدید جلد ۱ نمبر ۲۳
آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان	ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ	ای جہان منتظر خوش باش کہ آن گلستان

قیمت سالانہ

والیان ریاست سے

معاونین برضائے خود عہ ھ ے

عام قیمت عہ

اس سے زائد امداد کے طور پر جو کچھ احباب عطا فرماوین وہ بخوشی لیا جاویگا سردست خریداری بہت کم ہے اور خرچ آمد سے دگنا ہے اس واسطے امداد کی بہت ضرورت ہے۔ ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر۔ پروپرائیٹر بدر قادیان اور خط و کتابت بنام منیجر بدر ہونی چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست — ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد — ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیا است
یک دمے دوری ما زان عالیجناب — نزد ما کفر است خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت انکا مغلوب نہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہونکی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کرکے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہین دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر و یسر اور نعمت و بلا مین اللہ تعالیٰ کیساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنیکے لئے اس کی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر کرلیگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے۔ اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کی تازہ وحی

۲۸ ستمبر ۱۹۰۵ء ۔ ستائیس سال کی عمر ۔ انا للہ و انا الیہ راجعون (اس سے دوسرے دن ۳ ستمبر ۱۹۰۵ء کو ایک شخص کا خط آیا جس نے اپنی بدکاریوں اور غفلتوں پر نہایت افسوس کی تحریر کی ہے ۔ اور ... میری عمر ستائیس سال کی ہے ۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ۔ فرمایا ۔ کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جو خط باہر سے آیا ہوتا ہے ۔ اس کے مضمون سے پہلے ہی سے اطلاع دی جاتی ہے)

۴ ستمبر ۱۹۰۵ء ۔ ما کان لنفس ان تموت الا باذن اللہ

۱ ۔ ستمبر ۱۹۰۵ء ایک کاغذ دکھایا گیا ۔ جیسا کہ منی آرڈر کا فارم ہوتا ہے ۔ اور سامنے اس کے پاس صد پندرہ لکھے ہوئے ہیں (اس کشف کے تھوڑی دیر بعد پندرہ کا ایک منی آرڈر آیا)

۲ ۔ ایک کاغذ دکھائی دیا ۔ اس پر لکھا ہوا تھا ۔

تتش نشان

۳ ۔ پھر ایک کاغذ دکھائی دیا ۔ اس پر لکھا تھا

مصالح العرب ۔ میسر العرب

۴ ۔ پھر ایک کاغذ دکھائی دیا ۔ اس پر لکھا تھا

بامراد

۵ ۔ پھر ایک کاغذ دکھائی دیا ۔ اس پر لکھا تھا

رو بلا

۶ ۔ ستمبر ۱۹۰۵ء ۔ قبل ظہر ۔ و اما بنعمۃ ربک فحدث

۸ ۔ ستمبر ۱۹۰۵ء ۔ اذا جاء افواج و سمع من السماء ۔

کفن میں لپیٹا گیا

فرمایا ۔ معلوم نہیں یہ الہامات کس کے متعلق ہیں ۔

القول الطیب

۱۰ ستمبر ۱۹۰۵ء ۔ مذکورہ بالا الہامات سنا کر فرمایا کہ بعض دفعہ وحی اس طرح بھی نازل ہوتی ہے ۔ کہ کوئی کاغذ یا پتھر وغیرہ دکھایا جاتا ہے ۔ جس پر کچھ لکھا ہوا ہوتا ہے

فرمایا ۔ اللہ تعالیٰ کے نشان اس طرح کے ہوتے ہیں ۔ کہ ان میں قدرت اور غیب ملا ہوا ہوتا ہے اور انسان کی طاقت نہیں ہوتی ۔ کہ ان کو ظاہر کر سکے

فرمایا ۔ مولوی صاحب کی زیادہ علالت کے وقت میں بہت دعا کرتا تھا ۔ اور بعض نقشے میرے آگے ایسے آئے جن سے ناامیدی ظاہر ہوتی تھی ۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا موت کا وقت ہے ۔ اور ظاہر طب کی رو سے بھی معاملہ خوفناک تھا کیونکہ ذیابیطس والے کو سرطان ہو جائے ۔ تو پھر بچنا مشکل ہوتا ہے ۔ اس دعا میں میں نے بہت تکلیف اٹھائی ۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے بشارت نازل کی ۔ اور عبد اللہ سنوری والا خواب میں نے دیکھا جس سے نہایت درجہ غمناک دل کو تشفی ہوئی ۔ جو گذشتہ اخبار میں چھپ چکا ہے

امت بمنزلہ عورت ۔ اس دعا میں میں نے ایک شفاعت کی تھی ۔ جیسا کہ خواب کے الفاظ سے بھی ظاہر ہے ۔ کہ یہ شخص میرا دوست ہے ۔ خدا کی قدرت اور اس کا عالم الغیب ہونا ظاہر ہوتا تھا ۔ کہ مولوی صاحب بچ گئے ۔ خدا کی کتب میں نبی کے ماتحت امت کو عورت کہا جاتا ہے جیسا کہ قرآن شریف میں ایک جگہ نیک بندوں کی تشبیہ فرعون کی عورت سے دی گئی ہے ۔ اور دوسری جگہ عمران کی بیوی سے مشابہت دی گئی ہے ۔ اناجیل میں بھی مسیح کو دولہا اور امت کو دلہن قرار دیا ہے اس کی وجہ یہ ہے ۔ کہ امت کے واسطے نبی کی ایسی ہی اطاعت لازم ہے ۔ جیسی کہ عورت کو مرد کی اطاعت کا حکم ہے ۔ اسی واسطے ہماری رویا میں

تعبیر رویا ۔ عبد اللہ نے کہا ۔ کہ میری بیوی بیمار ہے عبد اللہ نبی کا نام ہے ۔ قرآن شریف میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام عبد اللہ آیا ہے ۔ مٹھن سے مراد وہ لذت اور راحت صحت کی ہے ۔ جو بیماری کی تلخی کے بعد نصیب ہوتی ہے ۔ مقبول سے مراد ہے ۔ کہ دعا قبول ہو گئی یہ سب گہرے استعارات ہیں اور تمثلات ہیں جب تک آسمان پر نہ ہو ۔ زمین پر کچھ ہو نہیں سکتا ۔ مولوی صاحب کا اس بیماری سے صحت پانا ایک بڑا معجزہ ہے ۔

مطالعہ کتب ۔ سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں ۔ کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے ۔ جس کو علم نہیں ہوتا ۔ مخالف کے سوال کے آگے حیران ہو جاتا ہے

مولوی محمد حسین ۔ بٹالوی کا ذکر تھا ۔ ایک دوست نے عرض کی کہ کہیں مرنے کے وقت توبہ کریگا ۔ فرمایا ۔ اللہ تعالیٰ ہر شے پر غالب ہے ۔ ایک وہ زمانہ تھا ۔ کہ ہماری جوتیاں جھاڑ کر آگے رکھتا تھا ۔ ہم کو وضو کرانا ایک بڑا ثواب جانتا تھا ۔ براہین کا ریویو اس نے خود بخود لکھا ۔ ہماری درخواست نہ تھی ۔ تعجب نہیں کہ وہ کسی وقت پہلی حالت پر پھر لوٹ آئے ۔ جیسا کہ ہم رویا میں دیکھ چکے ہیں ۔ بعض خوابیں مدت کے بعد پوری ہوتی ہیں ۔ یہ رویا چھپ چکا ہے ۔ جس میں میں نے دیکھا تھا ۔ کہ وہ ایک چھوٹا لڑکا ہے ننگا رنگ سیاہ اور بدشکل ہے ۔ میں نے اس کو اشارہ سے بلایا ۔ تب وہ آیا اور میرے گلے لگا ۔ اور پورے قد کا ہو گیا اور اس پر لباس بھی ہے اور رنگ سفید ہے ۔ تب میں نے کہا کہ آپ کا ہمارا اس قدر مقابلہ رہا ۔ ممکن ہے ۔ کہ قلم سے یا زبان سے کوئی سخت لفظ نکل گیا ہو ۔ تم بخش دو ۔ اس نے کہا ۔ اچھا میں نے بخشا ۔ تب میں نے کہا کہ تم نے جو ایذا ہم کو دی تھی ۔ وہ بھی ہم نے بخشدی ۔ تب ہم نے اس کی دعوت کی ۔ جس کو اس نے کچھ تردد کے بعد قبول کیا اور ایک شخص جان کندن میں ہے ۔ تب میں نے کہا کہ یہ مقدر تھا کہ جس دن یہ شخص مرے ۔ اس دن تم توبہ کرو

ہجرت ۔ آج کے الہام میسر العرب کا ذکر تھا فرمایا ۔ اس کے یہ معنے بھی ہو سکتے ہیں کہ عرب میں چلا جاوے ۔ شاید مقدر ہو کہ ہم عرب میں جاویں ۔ مدت ہوئی ۔ کہ کوئی پچیس ۲۵ چھبیس سال کا عرصہ گذرا ہے ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے ۔ تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے ۔ انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے ۔ لیکن بعض رویا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں ۔ اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعہ سے پورے ہوتے ہیں ۔ مثلاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو قیصر و کسریٰ کی کنجیاں ملی تھیں ۔ تو وہ ممالک حضرت عمر کے زمانہ میں فتح ہوئے ۔

ہفتہ دار الامان

حضرت اقدس بخیر و عافیت ہیں ۔ خواجہ کمال الدین صاحب ڈاکٹر نور محمد صاحب لاہور اور شیخ نور احمد صاحب پلیڈر ایبٹ آباد سے اس ہفتہ میں تشریف لائے ہیں اور حضرت مسیح کی صحبت سے مستفیض ہو رہے ہیں ۔ دیگر احباب مختلف مقامات سے تشریف فرما ہوئے ۔ مولوی عبد الکریم صاحب کی طبیعت بحمد اللہ نسبتاً اچھی ہے ۔ حضرت کے مکانات کے مغربی جانب ایک وسیع مکان لنگر خانہ اور مہمان خانہ کیواسطے بن رہا ہے جس کی چھت کے واسطے شیخ نیاز احمد صاحب وزیر آبادی نے اپنے خرچ سے چار لوہے کے گرڈر بھیجے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب کو جزائے خیر دے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

حضرت مولوی نورالدین صاحب کے

درس قرآن

سے نوٹس

سورۃ السجدۃ

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں یہ سورۃ شریف ہمیشہ نہیں تو اکثر ضرور پڑھا کرتے تھے۔ اس سورہ شریف میں اللہ تعالےٰ کی عظمت۔ نبوت کی صداقت اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک عادات اور دنیا کے تغیرات کا بیان ہے

الم۔ انا اللہ اعلم۔ میں اللہ جاننے والا ہوں۔ جن سورتوں کے شروع میں یہ الفاظ آئے ہیں۔ وہاں ساتھ ہی اللہ تعالےٰ کی کتاب کا خصوصیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ مثلاً۔ الم۔ ذلک الکتٰب لاریب فیہ۔ الم۔ تلک اٰیٰت الکتٰب الحکیم۔ الم تنزیل الکتٰب لاریب فیہ

حروف مقطعات

قرآن شریف میں کئی سورتوں کے شروع میں اس قسم کے حروف ہیں۔ جیسے کہ اس سورہ کے ابتدا میں حروف الم ہیں۔ ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حروف مقطعات کے معانی تلاش کرنا گناہ ہے۔ اور یہ کسی کو معلوم نہیں۔ مگر ایسا کہنا قرآن شریف کی بے ادبی کرنا ہے۔ قرآن شریف میں تدبر کرنا فرض ہے۔ صحابہ کرام میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان حروف کو اجزاء اسمائے الٰہی مانا ہے۔ میں نے بہت محنت کے ساتھ ایسی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ جس میں ان کا ذکر ہے اور صحابہ کرام کے مقدس گروہ کا اجماع مجھے اسی پر دکھائی دیا ہے۔ کہ حروف اجزائے اسماء الٰہی ہیں اور اسی واسطے سورتوں کے نام ہیں

آج کل کے جنٹلمین تو اس طریق پر اعتراض کر ہی نہیں سکتے کیونکہ ان میں عموماً قابل عزت وہی ہے جس کے نام کے ساتھ کوئی بی۔ اے یا ایم اے یا ایم بی۔ یا ایل ایل بی غرض دو یا تین حروف لگے ہوئے ہیں۔ اور بعض بڑے معززین کے ناموں کے ساتھ اس قدر حروف ہوتے ہیں کہ ساری حروف تہجی وہاں ختم ہوتی نظر آتی ہے۔

ویدوں میں بھی سب سے پہلے اوم ہی آتا ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ باوجود اس کو حروف مقطعات ماننے کے وہ لوگ اس کے معنے کے واسطے کوئی سند نہیں رکھتے۔

ما اتاھم من نذیر۔ نہیں آیا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا ۔ عرب کے لوگ ماموریں اللہ اور مکالمہ الٰہی سے بالکل ناواقف تھے۔ جیسا کہ ہمارے زمانہ کے لوگ ناواقف ہیں۔ جو قوم اس وقت عرب میں موجود تھی۔ ان میں یا ان سے پہلے قریب دنوں میں ان کے درمیان کوئی ایسا نبی نہ گذرا تھا۔ جس سے ان کو معلوم ہوتا۔ کہ نذیر کس طرح ہوا کرتے ہیں۔ یہ پہلا موقعہ تھا۔ کہ ان کو ایک نذیر نظر آیا

چھ دن میں زمین وآسمان

فی ستۃ ایام۔ چھ وقتوں میں۔ یوم ایک وقت اور ایک دورہ کو کہتے ہیں۔ یوم کا لفظ ایک دن پر ایک برس پر ایک ہزار برس پر پچاس ہزار برس پر یا کسی کام کے پورا ہونے کی ایک منزل کی میعاد کو کہتے ہیں۔ آج کل کے جیالوجسٹ یعنی علم الارض کے ماہروں نے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ زمین کو اس موجودہ صورت تک پہنچنے تک چھ خاص حالتوں میں سے گذرنا پڑا ہے۔ جن پر چھ زمانے گذرے تھے۔ آج کل لاہور کے عیسائی پادریوں کے مشہور ماہواری رسالہ میں بھی جس کا نام ترقی ہے۔ ایک لمبا مضمون اس تفصیل میں نکلا ہے کہ زمین نے کس طرح چھ حالتیں بدلیں۔ اور بالآخر وہ اس موجودہ شکل میں پوری ہوئی

انسان کا بچہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے تو اس پر بھی چھ ایام آتے ہیں۔ سلالۃ من طین نطفہ۔ علقہ۔ مضغہ۔ عظام۔ کسونا العظام لحماً

اس کے بعد پھر انسانی بچہ پر چھ ایام آتے ہیں۔ جنین۔ رضیع غلام شاب۔ کہل۔ شیخ

ایسا ہی زمیندار ہل چلا کر ڈھیلے توڑتا۔ پانی دیتا بیج ڈالتا۔ لو نکلتی۔ فصل پکتا

ایسا ہی آج کل تعلیم چھ درجوں پر کامل ہوتی ہے پرائمری۔ مڈل۔ انٹرنس۔ ایف اے۔ بی اے ایم اے

ایک دفعہ ایک شخص نے اعتراض کیا۔ کہ کیا خدا تعالےٰ زمین وآسمان کو ایک دن میں نہیں بنا سکتا تھا۔ چھ یوم کیوں لگا دیئے۔ مکی کا ایک کھیت سامنے تھا۔ میں نے اس کی طرف اشارہ کرکے پوچھا کہ یہ کتنے عرصہ میں پکے گا۔ وہ شرمندہ ہو گیا

اللہ تعالےٰ کی صفات کا مقتضا ہے۔ کہ ہر ایک شے بتدریج نشوونما اور ترقی پائے

ثم استوی علی العرش۔ اللہ تعالےٰ اپنے تخت پر ٹھیک ٹھاک حکمران ہے

یدبر الامر من السماء۔ کل احکام اوپر سے آتے ہیں۔ ہم آنکھیں رکھتے ہیں۔ مگر آسمانی روشنی کے سوائے کچھ دیکھ نہیں سکتے۔ اگر اوپر سے بارش نہ آئے۔ تو کنوئیں بھی خشک ہو جاتے ہیں

روح

روح۔ قرآن شریف میں روح کا لفظ جان کے واسطے کہیں استعمال نہیں ہوا۔ بلکہ روح کے معنے کلام الٰہی میں ہر جگہ وحی الٰہی لئے گئے ہیں۔ مثال وکذلک اوحینا الیک روحا من امرنا

مدینہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب ہجرت کرکے مدینہ طیبہ تشریف لے گئے۔ تو آپ نے اول مرتبہ اہل مدینہ کو مخاطب کرکے جو خطبہ پڑھا اس کا ترجمہ یہ ہے۔ اے لوگو۔ قبل اس کے کہ تم اس جہان کو چھوڑو اپنے لئے اعمال نیک کا ذخیرہ آگے بھیجو۔ یقین جانو قسم ہے خدا کی کہ بالضرور تم میں سے ہر ایک شخص ہولناک بلا میں پڑنے والا اور بیشک دنیا کو اس طرح چھوڑ نیوالا ہے جیسے کوئی اپنی بکریوں کو محافظ کے بغیر چھوڑ دے اور بیشک خدا ہر ایک سے ایسے طور پر کہ نہ اس کے لئے کوئی ترجمان ہوگا اور نہ روک ٹوک کرنیوالا دربان۔ یعنی گویا منہ در منہ پوچھیگا۔ کہ کیا ہمارا کوئی پیغمبر تیرے پاس نہیں آیا تھا؟ اور اس نے ہمارے احکام تجھ کو نہیں پہنچائے تھے۔ اور کیا تجھ کو ہم نے بہت سا مال نہیں بخشا تھا؟ (تاکہ ہماری راہ میں دے) اور اپنا فضل واحسان تجھ پر نہیں کیا تھا؟ (تاکہ اپنی بنی نوع کیساتھ مہربانی اور نکوئی سے پیش آوے) پس بتا کہ تو نے کیا چیز اپنے لئے آگے بھیجی تھی۔ پس یقیناً (اس وقت انسان دائیں بائیں دیکھیگا) اور کوئی چیز دکھائی نہ دیگی جسکو بتا سکے۔ پھر سامنے کی طرف نظر کریگا۔ اور ادھر بھی جہنم کے سوا کچھ نظر نہ آئیگا پس جس سے ہو سکے اپنے تئیں اس آگ سے بچاوے خواہ کھجور کے دانے کا ایک ٹکڑہ ہی خدا کی راہ میں دیکر کیوں نہ بچائے اور جس کو اتنا بھی مقدور نہ ہو۔ تو کسی کے حق میں کوئی کلمہ خیر ہی کہے۔ کیونکہ بیشک آخرت میں ایک نیکی کا بدلہ دس گنا بلکہ سات سو گنے تک دیا جائے گا۔ خدا کی سلامتی اور رحمت اور برکت تم پر ہو۔

وصیّت نور دین

ھٰذا اشہادتی امانۃ عند کلّ من
یہ میری شہادت ہے ہر ایک جو اسکو سنے یا دیکھے
سمع او نظر ففھم بعد ان اشہدت
اور سمجھے اُسکے پاس یہ میری امانت ہے۔ سب سے پہلے میں اللہ
اللہ تعالیٰ وملئکتہ علیمًا۔ وانا الفقیر
تعالیٰ کو جو علیم ہے اور اُسکے فرشتوں کو بھی اس وصیت پر گواہ کرتا ہوں
الی ربّ العٰلمین۔ نور الدین۔ اللھم
میں رب العالمین کا ایک فقیر ہوں اور میرا نام نور الدین ہے اے اللہ
اجعلہ کاسمہ۔ اٰمین۔
تو اس نام والیکو اسم بامسمّٰی فرما۔ آمین۔
ان اللہ تعالیٰ ربی ربّ العٰلمین۔ الرحمٰن
میرا رب اللہ تعالیٰ ہے جو تمام عالموں کا رب ہے جسکی بخششیں
الرّحیم مالک یوم الدّین۔ وان
بغیر ہماری کسی محنت کے ہمیں عطا ہوئیں اور جو ہماری محنتوں کو
اللہ الاحد الصمد لم یلد ولم یولد
بار آور کرتا ہے۔ جزا و سزا کے وقت کا وہ مالک ہے وہ اللہ ایک ہے
ولم یکن لہٗ کفوًا احد۔ وحدہٗ
بے احتیاج ہے۔ نہ اسکو کسی نے جنا تھا اور نہ آگے اُسنے کسیکو جنا
لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد
اور نہ اسکی کوئی برابری کرنے والا ہے۔ وہ ایک ہے۔ اسکا کوئی
الحیّ القیوم۔ وانہ بکل شئ علیم
شریک نہیں سب بادشاہی اُسکی ہے سب حمد اُسکے لیے ہے
یدبر الامر من السماء الی الارض
وہ زندہ ہے دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے
القادر۔ الفعّال۔ لما یرید
آسمان سے زمین تک تمام امور کی تدابیر کرتا ہے وہ قدرت والا ہے
السمیع البصیر۔ کلم اللہ موسیٰ
جو ارادہ کرتا ہے وہی کرلیتا ہے۔ سنتا ہے دیکھتا ہے
تکلیمًا ولہ الاسماء الحسنیٰ
اسی نے موسیٰ سے کلام کیا اور اُسکے خوبصورت نام ہیں
وھو الغنی من العٰلمین۔ استویٰ
اور وہ سب سے بے پرواہ ہے۔ وہ اپنے عرش پر
علیٰ عرشہ ولیس کمثلہ شئ
ٹھیک ٹھاک حکمران ہے اور کوئی اُس کی مانند نہیں
احاط بکل شئ علمًا وخلقًا
اُسکے علم اور خلق کا احاطہ سب پر ہے۔

ووسع کل شئ علمًا واحصی کل شئ
اور اس کا علم سب پر وسیع ہے اور ہر ایک شی کو اُس نے
عددًا یعلم السرّ واخفیٰ الا یعلم من
گن رکھا ہے وہ چھپے رازوں کو جانتا ہے اور مخفی باتوں سے آگاہ
خلق وھو اللطیف الخبیر۔
ہے کیا جس نے پیدا کیا وہ نہیں جانتا وہ باریک سے باریک باتوں سے باخبر ہے
عالم الغیب والشہادۃ فتعالیٰ عما
وہ غیب کو جانتا ہے ظاہر سے آگاہ ہے اُسکی ذات برتر ہے اس سے
یشرکون۔ ھو الاول لیس قبلہ شئ
جو وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ اول ہے اُس کے قبل کوئی نہیں
ھو الاٰخر لیس بعدہ شئ ھو الظاھر
وہ آخر ہے اُسکے بعد کوئی نہیں وہ ظاہر ہے
لیس فوقہ شئ ھو الباطن لیس دونہ
اُسکے اوپر کوئی نہیں وہ باطن ہے اُسکے سوا کوئی نہیں
شئ لا رآدّ لقضائہ ولا معقب لحکمہ
اُسکی قضا کو کوئی رد نہیں کرسکتا اور اُسکے حکم کو کوئی موڑ نہیں سکتا
بیدہ الخیر وھو علیٰ کل شئ قدیر۔
اُسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ سب چیزوں پر قادر ہے
وتمّت کلمۃ ربک صدقًا وعدلًا۔ لا
اور تیرے رب کی باتیں صدق و عدل سے پوری ہوئیں۔ اُسکی
مبدّل لکلمٰتہ ولیس بظلّام للعبید
کلمات کو کوئی بدل نہیں سکتا اور وہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا
ولا یظلم ربک احدًا وللہ الحجۃ البالغۃ
اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور اللہ کی حجت سب پر غالب ہے
ولو شاء لھدی الناس جمیعًا یغضب
اگر وہ چاہتا سب لوگوں کو ہدایت دیدیتا۔ وہ غضبناک ہوتا ہے
ویرضی ویفرح بتوبۃ العبد۔ لا
اور راضی بھی ہوتا ہے اور بندہ کی توبہ پر خوش ہوتا ہے۔
تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار
اور آنکھیں اُسکا احاطہ نہیں کرسکتیں اور وہ سب بصار تو پر احاطہ کرتا ہے
وھو اللطیف الخبیر ومع ھذا وجوہ
وہ باریک باتوں سے خبردار ہے اور یہ بھی سچ ہے کہ کئی مونہہ
یومئذٍ ناضرۃ الیٰ ربّھا ناظرۃ۔
اُسدن خوش ہوں گے اور اپنے رب کیطرف نظر کرنا انکو نصیب ہوگا
والقراٰن کلام اللہ نزل بہ
اور قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے روح الامین نے یہ
بہ الروح الامین علیٰ مولانا۔
کلام ہمارے مولیٰ خاتم النبیین اور سردار بنی آدم
سیّد ولد اٰدم رحمۃ للعٰلمین
رحمۃ للعالمین پر نازل فرمایا۔

ارسل الی الناس نعم الی الناس کافۃ
یہ رسول لوگوں کی طرف ہاں تمام جہان کے لوگوں کی طرف بھیجا گیا
قال تعالیٰ قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ
اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہدے اے لوگو خدا کیطرف سے تم سب
الیکم جمیعًا۔ ونزل احسن الحدیث و
کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ خدا نے جو سب باتوں سے عمدہ بات نازل فرمائی
وعد انہ حافظہ کما قال تعالیٰ انا
وہ قرآن ہے اور خود اسکی حفاظت کا وعدہ فرمایا جیساکہ قرآن شریف
نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔
میں آیا ہے ہمنے ہی یہ نصیحت نامہ نازل کیا ہے اور ہم ہی اسکی حفاظت کرنیوالے ہیں
وھو ھدی ورحمۃ وشفاء وروح
یہ کلام ہدایت ہے۔ رحمۃ ہے۔ شفا ہے۔ روح ہے
وفضل۔ وکفایۃ وقد کفیٰ۔
اور فضل ہے اور کفایت کرنیوالی ہے اور بیشک اُسنے کفایت کی
والملئکۃ حق والرسل حق وکتب اللہ
اور فرشتے حق ہیں اور رسول حق ہیں اور اللہ کی کتاب جو
وما انزل من قبل حق ولم یزل اللہ
اور جو کچھ اس سے پہلے نازل ہوا وہ سب حق ہے اور ہمیشہ سے اللہ رب
ربًّا رحیمًا متکلمًا ولا یزال۔ وخلق
رحیم کلام کرتا ہے اور ہمیشہ کرتا رہے گا۔ ہر شئے کو اُسنے
کل شئ فقدرہ تقدیرًا والقبر
پیدا کیا اور ہر شئے کا ایک اندازہ مقرر کیا اور قبر میں
والسوال فیہ والنشر والحشر حشر
سوال اور مردوں کا جی اُٹھنا اور جسموں کا پھر نکلنا
الاجساد والحساب وفریق فی الجنۃ
اور حساب کا ہونا اور ایک گروہ کا بہشت کو جانا
وفریق فی السّعیر والصراط والشفاعۃ
اور ایک گروہ کا دوزخمیں جانا اور صراط سے گذرنا اور بڑوں کی شفاعت
لاھل الکبائر فضلًا عن الصغائر و
چھوٹوں کے حق میں اور درجات کی بلندی یہ سب باتیں
لرفع الدرجات حق نعماء الجنۃ حق
حق ہیں اور ضرور ہونیوالی ہیں۔ جنت کی نعمتیں حق ہیں
فھی عطاء غیر مجذوذ والام النار
اور وہ ایک نعمت ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگی اور آگ کا عذاب
وان علیھا تسعۃ عشر حق وان ربک
اور اُسپر اُنیس داروغوں کا ہونا یہ سب حق ہے اور تیرا رب
فعال لما یرید وقد سبقت رحمتہ غضبہ
جو چاہے سو کرلیتا ہے۔ ہاں اُسکی رحمۃ اُس کے غضب سے بڑھ گئی ہے
وانہ ارحم الراحمین واحکم الحاکمین
اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے
اور سب حاکموں کا حاکم ہے۔

واکرم الاکرمین۔
اور سب کرم کرنے والوں سے بڑھکر کرم کرنیوالا ہے
ثم الاسلام بنی علی خمس شہادۃ
اسلام کی پانچ بنا ہیں ۔ اول گواہی دینا کہ اللہ کے
ان لا الہ الا اللہ و ان محمد ا رسول اللہ
سوائے کوئی معبود نہیں اور محمد اس کا رسول ہے
والصلوۃ والزکوۃ والصوم
دوم نماز سوم زکوۃ چہارم روزہ
والحج - وان الصلوۃ وسواھا کما
پنجم حج اور نماز وغیرہ اسطرح ہیں جسطرح
ثبتت فی التعامل والسنۃ وکما بینت
تعامل اور سنت سے ثابت ہے اور جسطرح اسکی تشریح
مشرحا فی الموطا والبخاری ورایناھا
موطا اور بخاری میں آچکی ہے اور ہم نے مومنوں کو
فی المؤمنین وایقنا انھا سبیل
کرتے ہوے دیکھا ہے اور یقین کیا ہے کہ یہی مومنوں کی
المؤمنین وقال تعالی ومن یتبع غیر
راہ ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ جو شخص مومنوں کی راہ کے سوا
سبیل المؤمنین نولہ ما تولی ونصلہ
کسی اور راہ کی تلاش کرے ہم اسے ادھر ہی پھیر دینگے
جھنم وساءت مصیرا۔ وان اللہ
جدھر وہ پھرا اور اسکو جہنم تک پہنچا دینگے جو بہت بری جگہ ہے
سبحانہ تعالی کما امرنا باتباع ما
اور اللہ تعالی نے جیسا کہ ہمیں حکم فرمایا ہے کہ نازل کردہ کتاب پر
انزل الینا امرنا باتباع محمد رسولہ
ایمان لائیں ایسا ہی یہ بھی حکم فرمایا ہے کہ محمد اسکے رسول کی
کما قال قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی
اتباع کریں جیسا کہ قرآن شریف میں فرمایا ہے اے رسول انکو کہدے
یحببکم اللہ وکما امر باطاعتہ
کہ اگر تم خدا سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا تم سے پیار
امرنا طاعۃ رسولہ واطاعۃ اولی
کریگا - اور جیسا کہ خدا تعالی نے اپنی اطاعۃ کا حکم فرمایا ہے ایسا ہی
الامر۔ فقال واطیعوا اللہ واطیعوا
اپنے رسول کی اور حاکم وقت کی اطاعۃ کا بھی حکم فرمایا ہے چنانچہ
الرسول واولی الامر منکم۔
قرآن مجید میں آیا ہے اطاعۃ کرو اللہ کی اور اطاعۃ کرو اسکے رسول کی اور جو
بل وقال فی اطاعۃ الوالدین و
تمپر حاکم ہو اسکی بھی اطاعۃ کرو بلکہ والدین کی اطاعۃ کا بھی حکم فرمایا
ان جاھداک علی ان تشرک بی ما لیس
اور فرمایا ہے کہ اگر تیرے والدین یہ کوشش کریں کہ تو میرے
ساتھ شرک کرے حالانکہ تجھے اسکے متعلق کوئی

لک بہ علم فلا تطعھما وصاحبھما
علم نہیں دیا گیا تو اسمعاملہ میں ان کا کہنا نہ ماننا باقی دنیا
فی الدنیا معروفا۔
میں ان کا اچھی طرح سے ساتھ دو۔
ولابد ان نقدم اطاعۃ اللہ و
ضروری ہے کہ اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کو خلقت
اطاعۃ کتابہ علی اطاعۃ الخلق
کی اطاعت پر مقدم کیا جاوے اور اس کے رسول
واطاعۃ رسولہ اطاعۃ تعالی عز
کی اطاعۃ خود اس کی اطاعت ہے جو سب پر غالب
سلطانہ کما قال من یطع الرسول
ہے جیسا کہ فرمایا ہے اور جس نے رسول کی اطاعۃ کی
فقد اطاع اللہ واحب اتباع السابقین
اس نے خدا کی اطاعت کی - میں اسبات سے محبت رکھتا
الاولین من المھاجرین والانصار
ہوں کہ مہاجرین میں سے سابقین اولین کا اتباع کروں
کما قال تعالی السابقون الاولون
کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے سبقت لیجانیوالے پہلے مہاجر
من المھاجرین والانصار والذین
اور انصار اور جن لوگوں نے اخلاص سے
اتبعوھم باحسان رضی اللہ عنھم
ان کی پیروی کی اللہ ان سے راضی ہوا
ورضوا عنہ۔ فانھم اول من تزکی
اور وہ اللہ سے راضی ہوے یہ وہ لوگ ہیں جو آنحضرت صلعم
بتزکیۃ حبیبنا وسیدنا محمد رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سب سے پہلے پاک کیے گئے تھے
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ والخلفاء
اور ان میں سے خلفا جو راہ راست پر چلنے والے
الراشدون منھم ابوبکر وعمر
ابوبکر اور عمر اور عثمان ان میں
وعثمان ما کانوا ولا واحد منھم
سے کوئی بھی منافق نہیں ہوا
منافقا ابدا فان اللہ تعالی وصف
اللہ تعالی نے منافقین کی صفت میں یہ بیان فرمایا
المنافقین بانھم ھموا بما لم ینالوا
کہ وہ جس امر کا قصد کرتے ہیں اسکو حاصل نہیں کرسکتے
وھولاء نالوا ما ھموا وھم
لیکن ان بزرگوں نے جس امر کا قصد کیا اسمیں کامیاب ہوئے
مصداق وعد اللہ الذین امنوا
اور وہ اسکے مصداق ٹھہرے کہ جو تم میں سے ایمان لائے گا

منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنھم
اور عمل صالح کرے گا ہم ان کو زمین میں خلیفہ
فی الارض۔ وھم الغالبون کما
بنادیں گے اور وہی غالب رہیں گے جیسا کہ سورہ مائدہ
ذکر فی المائدۃ وعلی منھم صھر
میں ذکر ہوا ہے اور انہی میں سے حضرت علی تھے جو آنحضرت
رسول اللہ وختنہ وزوج بنت الرسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد تھے اور آنحضرت صلعم کی بیٹی
فاطمۃ البتول وحبہ ایمان وبغضہ
فاطمہ بتول ان کے گھر میں تھی ان کے ساتھ محبت رکھنا
نفاق وھو اخ رسولنا محمد رسول اللہ
ایمان ہے اور ان کے ساتھ بغض رکھنا نفاق ہے وہ تو
صلی اللہ علیہ وسلم وھو بمنزلۃ ھارون من موسی
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بھائی تھے اور ان کا مرتبہ ایسا تھا
ومنھم سبط ھو حسن المجتبی اللھم
اور انہیں میں سے سید حسن المجتبی تھے اے اللہ تو میرے
تری فی قلبی حبہ رضی اللہ عنہ ۔ فانہ
دل میں ان کی محبت دیکھتا ہے خدا اس سے راضی ہو۔ وہ اس امر کے
مصداق یصلح اللہ بہ بین الفئتین من
مصداق ہوے کہ اسکے ذریعہ سے اللہ تعالی دو مسلمان گروہوں کے
المسلمین۔ واحب اخاہ الحسین سیدا
درمیان صلح کرائیگا ۔ اور میں اسکے بھائی حسین سے بھی محبت رکھتا ہوں
شباب اھل الجنۃ قتل عزا مظلوما شہیدا
جو اہل جنت کے نوجوانوں کا سردار تھا جو مظلوم شہید ہو کر مارا گیا
والبغض فی مقابلتہ العنید ذالخبیثہ
اور اسکے مقابلہ کے دشمن نامراد کے ساتھ بغض رکھتا ہوں
فانہ ما اثنی علیہ احدا خیرا بل اثنوا
کسی نے اسکی نیک تعریف نہ کی میں بھی اسکو برا بیان
علیہ شرا۔
ہوں -
واحب العشرۃ المبشرۃ واصحاب البدر
اور میں ان دس سے بھی محبت رکھتا ہوں جنکو بہشت کی بشارت دی گئی تھی
وبیعۃ الرضوان ومن قتل فی
اور ان سے بھی جو جنگ بدر میں شامل تھے اور ان سے جو بیعۃ الرضوان میں
احد وجمیع من بشرہ سیدنا وقرۃ
شامل تھے اور ان سے جو جنگ احد میں قتل کیے گئے [illegible]
[illegible] الصحاح بل ومن [illegible]
جنکو آنحضرت نے بشارۃ دی اور انکا ذکر [illegible]
علی یدہ الکریمۃ [illegible]
میں محبت رکھتا ہوں جو اسکے دست مبارک پر [illegible]
اسلام پر ثابت ہوا ۔

کمعاویة ومغیرة ابن شعبة - ما
جیساکہ معاویہ اور مغیرہ ابن شعبہ - ان میں سے کسی نے
کذب منھم احد فی امر الدین عن الرسول
رسول اکرم سے دین کے معاملہ میں جھوٹھ نہیں بولا اور
الاکرم وماکان احد منھم اطرش
ان میں سے کوئی بہرہ تھا۔
وترکت من بدو الشعور - الروافض
جب سے مینے ہوش سنبھالا ہے ان مذاہب کو ترک کر دیا ہے
والشیعة والخوارج والمعتزلة والمقلدة
روافض اور شیعہ کو خوارج اور معتزلہ کو اور ایسے مقلدین
الجامدة التارکین لنصوص القران
کو جو کسی ایک کے قول کے لحاظ قرآن و سنت اور
والسنة والاحادیث الصحیح الثابتة
احادیث صحیحہ کے نصوص کو چھوڑ دیتے ہیں
لقول احد والحمد للہ رب العلمین
والحمد للہ رب العالمین
ومع ھذا احب اباحنیفة ومالکا
اور ساتھ اس کے میں ابو حنیفہ اور مالک اور شافعی
والشافعی واحمد ومحمد بن اسمعیل
اور احمد سے محبت رکھتا ہوں اور محمد اسماعیل بخاری
البخاری واصحاب السنن والفقہاء
اور اصحاب السنن اور فقہا اور محدثین سے
والمحدثین رحمھم اللہ واعظمھم وما
محبت رکھتا ہوں اللہ تعالے ان پر رحم کرے میں انکی اور
ھم علیہ واحب اتباعھم فانھم ھم
اور ان کے متبعین سے محبت رکھتا ہوں وہ
القدوة واثنی علیھم خیرا۔ واحتاج
مقتدا لوگ ہیں ان کی اچھی تعریف کرتا ہوں اور ان کی
الی تحقیقاتھم ومع ھذا اقدم من
تحقیقات کا محتاج ہوں اور باوجود اسکے اسکو مقدم
قدمہ اللہ ورسولہ۔
سمجھتا ہوں جسکو اللہ اور اس کے رسول نے مقدم کیا۔
واعتقد ان عیسی علیہ السلام توفاہ
اور میں اعتقاد رکھتا ہوں کہ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالی
اللہ قبل رفعہ الیہ کما وعد اللہ
نے پہلے وفات دی پھر اپنی طرف انکا رفع کیا جیساکہ اللہ
تعالے فی انی متوفیک ورافعک الی۔
تعالی نے اس آیت میں وعدہ دیا تھا کہ میں تجھ کو مارنیوالا ہوں اور پھر
وماقتل وماصلب وثبت رفعہ لقولہ
اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔ اور نہ قتل کیا گیا اور نہ صلیب
دیا گیا اور اللہ تعالے کے کلام سے اس کا رفع
تعالے بل رفعہ اللہ الیہ - وقدم
ثابت ہے کہ بلکہ اللہ نے اسکا اپنی طرف رفع کیا اور اللہ تعالی
سبحانہ فی الوعد توفیہ وما قدمہ
نے اپنے کلام میں موت کا ذکر پہلے فرمایا ہے جس چیز کو
اللہ قدمنا وما اخرہ اخرنا ثم اللہ
خدانے پہلے رکھا اسکو ہم بھی پہلے رکھتے ہیں اور جسکو
جعل الارض کفاتا احیاء وامواتا۔
پیچھے رکھا اسکو ہم بھی پیچھے رکھتے ہیں پھر اللہ نے زمین کو ہی زندہ اور
وقال تعالے ما محمد الا رسول
مردوں کی ٹھہرنیکی جگہ بنائی ہے اور اللہ نے فرمایا ہے کہ محمد ایک رسول ہے
قد خلت من قبلہ الرسل - فخلی
اور اس سے پہلے رسول گذر چکے پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
علیہ السلام کما خلت الرسل
بھی اسیطرح گذر گئے جسطرح پہلے رسول گذر گئے تھے
علیہ الصلوة والسلام - وان عیسی
ان پر صلوة و سلام اور عیسی
ابن مریم الذی نازل نزل صلوات
ابن مریم جو نازل ہونے والا تھا وہ نازل ہو گیا اللہ
اللہ وسلامہ علیہ فان اللہ سبحانہ
کی صلوت اور سلام اس پر ہو - اللہ تعالی نے قرآن شریف
وعدلنا فی القران فی النور بان
میں وعدہ فرمایا تھا کہ خلیفہ جو ہوگا تم میں سے ہوگا
اللہ یستخلف من یستخلف منا۔
وصرح رسولنا سید الاولین والاخرین
اور رسول کریم سید الاولین والآخرین سید ولد آدم
سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم
صلے اللہ علیہ وسلم نے تصریح فرمائی تھی کہ نازل
بان النازل امامکم منکم۔
ہونے والا تم میں سے ہی ایک امام ہوگا۔
وشھد اللہ وملئکتہ واولو العلم
اور اللہ نے اور اسکے فرشتوں نے اور صاحبان علم نے
بانہ ھو وشھد الشمس والقمر
گواہی دی ہے کہ یہی وہ ہے جو آنیوالا تھا اور سورج اور چاند نے
بانہ المھدی والطاعون والجدب
شہادۃ دی ہے کہ یہی مہدی ہے اور طاعون نے اور قحط نے اور
والقتال بانہ المرسل کما قال ولقد
جنگوں نے ثابت کر دیا کہ یہی مرسل ہے - جیساکہ قرآن میں آیا ہے اور
ارسلنا الی امم من قبلک فاخذنا
تجھ سے پہلی امتوں کی طرف ہمنے رسول بھیجے پھر ہمنے وہاں کے
اھلھا بالباساء والضراء وھو زہ
باشندوں کو قحط اور بیماری میں مبتلا کیا - اور خدا نے
وفلاحہ مع مخالفیہ الاریہ
اسکو بامراد کیا ہے باوجود یکہ آریہ اور برہمو اور عیسائی
والبراھمہ والنصاری والسنگہ
اور سکھ اور علماء اور صوفی اور بعض
والعلماء والمتصوفین والحکام
حکام اور چچا زاد بھائی اور اقارب اور سب
واقاربہ بنی عمہ بکرة ابیھم
نے سارا زور لگا کر اسکی مخالفت کی باوجود اس کے
بانہ ھو المطاع - وتحدیہ و
اس کی کامیابی ثابت کرتی ہے کہ وہ امام ہے اور اس کا
ونصرتہ بانہ ھو علی الحق +
تحدی کرنا اور پھر خدا سے نصرت پانا ظاہر کرتا ہے کہ وہ حق پر ہے

بسم اللہ الکافی بسم اللہ الشافی بسم اللہ الغفور الرحیم بسم اللہ البر الکریم

یا حفیظ یا عزیز یا رفیق یا ولی

اشفے

مولوی عبد الکریم

بدر کی گذشتہ اشاعت مین ناظرین نے حضرت مولوی عبد الکریم صاحب کی علالت طبع کا حال پڑھا ہوگا۔ اس کے بعد چند روز آپ کو بہت تکلیف رہی پھوڑا دو دفعہ چیرا گیا تھا۔ مگر ہر دو بار کافی چیرا نہ ہونے کے سبب درد اور آماس بڑھتا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہوئی۔ کہ ابتدا مین اس کو ایک معمولی پھوڑا سمجھا گیا تھا ۳۔ ستمبر اور اس کے بعد کی رات آپ کو تکلیف رہی۔ اور حضرت مولوی نور الدین صاحب اور ڈاکٹر صاحبان کی یہ رائے قرار پائی۔ کہ مولوی صاحب موصوف کو کلورا فارم دے کر گہرا چیرا دیا جائے۔ چنانچہ ۴۔ ستمبر کی صبح کو ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اور ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے عمل جراحی کیا جس پر قریبا ایک گھنٹہ لگا۔ اور زخم کو اچھی طرح سے صاف کیا گیا۔

اب (۱۶۔ ستمبر ۱۹۰۵ء) کسی قدر بخار ہو جاتا ہے اور ضعف بہت ہے۔ لیکن حالت بہت رو بصحت ہے۔ زخم اچھا ہوتا چلا جاتا ہے۔ فالحمد للہ

ان ایام مین حضرت اقدس مسیح موعود کا اپنے ایک مخلص کے واسطے راتون جاگنا اور خدا کے آگے الحاح سے دعائین مانگنا اور بار بار ان کے حالات کا استفسار کرنا مامورین کی سچی خیر خواہی اور مان باپ سے بڑھ کر محبت کا ایک پورا نقشہ دیکھنے والون کو دکھاتا ہے۔

ریویو

رسالۂ فدک۔ مرزا محمد نذر علی صاحب نے فدک کے متعلق جو ایک پُر دلائل لطیف پیرایہ مین رسالہ لکھا تھا۔ اس کو عرب صاحب عبدالحی نے دوبارہ چھپوایا ہے۔ یہ رسالہ اہل تشیع کے اعتراض متعلق باغ فدک کو بہت عمدگی سے رد کرتا ہے۔ یہ رسالہ خرید کرکے اپنے شیعہ آشناؤن کو تحفۃً بھیجنا چاہیئے قیمت ۲ ر ہے۔ دفتر بدر سے ملسکتا ہے

کرانی۔ پادری دگرم صاحب خفا ہین۔ کہ لوگ ہم کو کرانی یا عیسائی کیون کہتے ہین۔ ہم نہ کرانی ہین اور نہ عیسائی ہین۔ کیونکہ عیسےٰ بھی ایک خاص شخص کا نام تھا۔ بلکہ ہم مسیحی ہین۔ پادری صاحب کو سمجھنا چاہیئے کہ لفظ کرانی انگریزی کرسچین ہے۔ اور اس واسطے کرانی کے معنے مسیحی ہی کے ہین۔ باقی رہا لفظ عیسےٰ۔ سو اگر یہ ایک شخص کا نام ہے۔ تو مسیح کا لفظ بھی کوئی خدا کا نام نہین۔ بلکہ وہ بھی مسلمانان بلکہ ہندو ... سب مسیح کہلاتے تھے۔ ... ایک ... بہتر تو یہ ہے۔ کہ آپ یسوعی کہلائین۔ کیونکہ آپکے مسیح کا اصل نام یسوع ہی تھا۔ ورنہ کرانی کا لفظ گو بسبب اس کے کہ ہمارے ملک کے اکثر عیسائی چوہڑے چمار ہوتے ہین۔ اور ان پر یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ اس واسطے آپ کو بُرا لگتا ہے۔ ورنہ دراصل اس لفظ کے وہی معنے ہین۔ جو آپ چاہتے ہین

کالجون کی منظوری کی شرائط

کالجون کا ملاحظہ کرکے ان کی منظوری کے متعلق رپورٹ کرنے کے واسطے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے وہ کمیٹی ہر ایک کالج کو دیکھ کر مفصلہ ذیل امور پر غور کرے گی۔ کس نواح مین ہے کتنے طلباء حاضر ہین۔ جماعت بندی کس طرح ہے۔ انتظام کن کے ہاتھ ہے۔ ٹیچنگ سٹاف کس پایہ کا ہے۔ اور کتنا ہے۔ کالج کی عمارت کہان تک مکتفی و موزون ہے اور بورڈنگ ہوس کیسا ہے۔ سامان کیسا ہے۔ وہ پڑھائی کے لئے کافی ہے۔ یا نہین ہے۔ طلبہ کی طاقت کتنی ہے۔ اور چلن کی نگرانی کس درجہ کیجاتی ہے مالی حالت کیسی ہے۔ اور کہان تک بڑھ سکتی ہے لائبریری کیسی ہے۔ رجسٹر کتنے ہین۔ اور کن مطالب کے لئے ہین۔ اور متفرقات مین یہ دیکھین گے کہ طلباء کی دماغی کے ساتھ جسمانی تربیت کا کہانتک لحاظ رکھا جاتا ہے۔ ورزش۔ کھیل۔ کود کا کیسا انتظام ہے۔ اور کتنا ہے۔ کالج کے طلبہ کی ترقی لیاقت کے لئے کیسی سوسائیٹی یا کلب ہین۔ اور وہان کی نگرانی کیسے کی جاتی ہے۔ مینجرون اور منتظمون کو تمام باتین ساتھ رہ کر بتلانی ہونگی۔ اور کمیٹی کالج کی پڑھائی بھی دیکھین گے۔ اور اس کے بعد جیسے مناسب سمجھین گے۔ رپورٹ کرین گے۔

غیر معمولی حوادث زمانہ

امریکہ سے برابر طوفان کی خبرین آرہی ہین۔ مقام گوانجری پر بڑا سخت طوفان آیا۔ ہزارہا مکان تہ آب ہوکر پانی کی طرح بہ گئے۔ تقریباً دو ہزار آدمیوں کی جانین ضائع ہوئی ہین۔ اس مقام پر لوٹے ہزار لوگ رہتے تھے۔ جہان چڑیا کا دیکھنا محال ہوگیا ہے۔ ہزارہا آدمیون کا پتہ نہین لگتا۔ کہ انہین زمین کھا گئی یا آسمان۔ امریکہ مین یہ طوفان قیامت خیز ۲۵ جولائی گذشتہ کو پیرس مین بڑے زور سے طوفان آیا۔ پہلے موسلا دھار بارش ہوئی۔ بعد میں اولے برسے۔ ہزارہا آدمی زخمی ہوگئے سینکڑوں درخت ... سے نابود ہوگئے۔ بڑے بڑے کارخانون کے دروازون کے شیشہ چکنا چور ہو گئے۔ راستون مین سوائے پانی اور اولون کے کچھ باقی نہ رہا تھا۔ طوفان آنے سے گھنٹہ بھر پیشتر نہایت شدت سے گرمی پڑی تھی۔ لوگ تڑپ تڑپ کر بدحواس ہوجاتے تھے۔ پل مین کچھ اور پل مین کچھ۔ خدا کے کرشمے نرالے ہین۔ پیرس کا یہ تاریخ دنیا اس طرح نقش ... رہیگا جس طرح ... مین ... گذشتہ کا زلزلہ

۲۵ صاحت ... کہو ... ایمان کی موجب ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی کیا عجیب حکمت ہے کہ جب مولوی صاحب کے واسطے یہ تکلیف مقدر تھی تو اس ... ڈاکٹر بھی یہان موجود کر دیئے یعنی اخویم مرزا یعقوب بیگ صاحب اور مخدومی ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب جو ہر دو صاحبان تین تین ماہ کی رخصت لیکر یہان تشریف لائے ہوئے ہین اور ہر وقت بڑی ہمدردی کیساتھ مولوی صاحب کی خبرگیری مین مصروف رہتے ہین اللہ تعالیٰ انکو دین و دنیا مین جزائے خیر دے اور میجر ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب بھی اس دن خاص مولوی صاحب کی خاطر تشریف لائے اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو اپنے فضل و کرم سے پوری صحت و شفا عطا فرمائے ہو الغفور الرحیم

بقیہ صفحہ ۶ پر دیکھو

جس دن سے حضرت مولوی صاحب پر پہلا عمل جراحی کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح و مہدی پر رات کا سونا قریباً حرام ہوگیا۔ فرمایا۔ مین نہین جانتا۔ کہ میری نیند کدھر گئی۔ رات بھر مولوی صاحب کے واسطے دعا کرتا رہا اور بعض مبشرات نازل ہوئے۔ جن سے امید ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے گا۔ فرمایا مین نے اسقدر دعا کی۔ ہے کہ اگر تقدیر مبرم نہین۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت مفید ہوگی۔ پھر فرمایا۔ مین اللہ تعالیٰ کی قسم کھاکر کہتا ہون کہ کبھی اس قسم کا اضطراب اور قلق مین نے اپنی اولاد کے لئے بھی نہین کیا۔ اس کرب اور قلق کو جو مولوی صاحب کو ہوا مین دیکھ بھی نہین سکتا

۴ ستمبر ۱۹۰۵ء کی پہلی رات کو مولوی صاحب کو بہت تکلیف تھی۔ اور صبح کو عمل جراحی ہونا تھا۔ اس رات کو حضرت کو الہام ہوا

ماکان لنفسٍ ان تموت الا باذن اللہ

کوئی نفس اذن الٰہی کے سوائے نہین مرسکتا یعنی سب کا مرنا جینا اللہ کے اختیار ہے جو اپنے بندون کی دعاؤن کو سنتا اور جن کے بچنے کی کوئی امید نہین رہتی ان کو بھی زندگی عطا کرتا ہے یہ احیائے موتیٰ ہے جو پہلے انبیاء کے ہاتھ پر ہوا اور اب ایک نمونہ خدا کا نبی ہمکو دکھا رہا ہے۔ ۵ ستمبر کی رات اور دن قادیان مین مسیح اور انکے ساتھیوں کیواسطے اسقدر دلی تکلیف اور گھبراہٹ کا تھا اور سب اسطرح دعا مین مصروف تھے کہ مین خیال کرتا ہون کہ ۲۰ اگست ۱۹۰۵ء کا الہام قرع عیسےٰ ومن معہ یعنی عیسیٰ اور اس کے ساتھی گھبرا گئے اسی وقت کے متعلق ایک پیشگوئی تھی

اسی رات عاجز راقم نے خواب مین دیکھا۔ کہ ایسا معلوم ہوا کہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مسجد کی چھت پر کھڑے ہین۔ اور ایک لڑکی جس کا نام عائشہ ہے انکے ہاتھ پر ایک دوائی رکھی حضرت مسیح نے اسکی تعبیر مین فرمایا کہ عائشہ لفظ کے معنے مین زندگی کا اشارہ ہے اور خواب مین جب کوئی کسی کو دوائی دے تو اسکی تعبیر شفا ہے۔ حضرت مولوی صاحب کا یہ حال ہے کہ باوجود اس قدر تکلیف کے فرماتے ہیں۔ خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مجھے موت کا ذرا بھی خوف نہین۔ وہ تو ایک پل ہے جس پر سے سب نے گذرنا ہے اور ہمارے لئے تو ملاقات یار کا ذریعہ ہے مگر میرے دل مین یہ کرب ہے کہ خدمت دین کے لئے ایک مضمون شروع کیا تھا وہ ابھی ناتمام ہے۔ خدا کرے وہ پورا ہوجاوے۔ مین نے اپنے دل مین اس تکلیف اور گھبراہٹ کے وقت بھی نظر کی۔ الحمد للہ مین یقین رکھتا ہون کہ خدا کا مسیح بالکل سچا اور راستباز ہے اور یہ سلسلہ سچا سلسلہ ہے جو اسکو قبول کرنے مین ذرا بھی اپنے نفس کو دھوکا نہین دیا۔ الحمد للہ خدا کے بندے ہر حالت مین تقوی اور ایمان باللہ کا سبق دوسرون کو دیتے ہین ان کا سچ اور انکی ۔۔۔

ضروری اطلاع

رسالہ نور الدین جس میں فاضل مصنف نے بعد نظر ثانی کسی قدر اضافہ کیا ہے۔ خوش خط۔ عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک ۱۲ ہے۔ درخواستیں اس پتہ پر ہوں

سیٹھ عبد الواحد ہدایت اللہ مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ کٹڑہ جمیل سنگھ۔ امرتسر

مدرسہ تعلیم الاسلام

گذشتہ تین اخباروں میں متواتر ہم نے کالج کی تجویز کے واسطے چندہ بہم پہنچانے کے واسطے احباب کی خدمت میں تحریک کی ہے۔ اور ہمیں اُمید ہے۔ کہ احباب نے اس کی طرف توجہ کی ہوگی۔ لیکن اس وقت میں چاہتا ہوں کہ دوستوں کو یہ بات بڑے زور سے یاد دلاؤں۔ کہ خود ہائی اسکول کی حالت بھی تاحال ویسی قابل تشفی نہیں جیسے کہ ہمارا جی چاہتا ہے۔ کہ ہو جاوے۔ مثلاً کتب خانہ ہال۔ سائنس روم۔ وغیرہ بعض عمارتیں سائنس ماسٹر اور سائنس کا سامان اور دیگر بعض اس قسم کی ضرورتیں جن کا پورا کرنا ہائی اسکول کو کامل کرنے کے واسطے نہایت ہی ضروری ہے۔ اگر پوری سرگرمی سے مدرسہ کا چندہ حسب الحکم حضرت اقدس آتا رہے۔ تو یہ سب کام بآسانی ہو سکتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ بعض جگہ دوست اس کام میں غفلت کرتے ہیں اور چندہ کی روانگی میں دیر کرتے ہیں۔ سر دست دو نئے کمرے مدرسہ کی عمارت میں زیادہ کئے گئے۔ اور تین چار کمروں کی جگہ پر بہت ہی بھرتی مٹی کی ڈلوائی گئی ہے جس پر بہت سا روپیہ خرچ ہوا ہے۔ تنخواہوں کے واسطے بھی جیسا کہ میں پہلے کئی دفعہ لکھ چکا ہوں۔ ایک ہزار روپیہ مستقل طور پر مدرسہ کے فنڈ میں ہر وقت علیحدہ جمع رہنا چاہیئے۔ جس کو بحروف انگریزی ریزرو فنڈ کہنا چاہیئے۔ والسلام

ایک ثواب کا کام

آپ بدر کے واسطے نئے خریدار پیدا کریں۔ اپنے خرچ سے کتب خانوں اور غریب لوگوں کو اخبار خرید کر دیں۔ اس طرح سلسلہ کی تبلیغ دور دور تک پہنچ سکتی ہے

خریداران توجہ کریں

سنہ ۱۹۰۵ء۔ نصف سے زیادہ گذر چکا ہے۔ اس واسطے جن اصحاب کی قیمت سنہ رواں اب تک وصول نہیں ہوئی۔ ان کی خدمت میں اخبار بذریعہ وی پی ارسال کیا جاوے گا۔ تاکہ قیمت وصول ہو جاوے۔ وی پی اخبار دس دن تک ڈاکخانہ میں رہ سکتا ہے۔ اور آدمی سہولت کے ساتھ روپیہ دے کر وصول کر سکتا ہے۔ لیکن اب بھی جو صاحبان قیمت نہیں دے سکتے۔ اور اس کو کسی آیندہ ماہ تک ملتوی رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ فوراً ہم کو مطلع کریں۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ کارخانہ کو الٹا اور نقصان اٹھانا پڑے۔ بہ سبب تھوڑی خریداری کے کارخانہ اس وقت بہت نقصان میں ہے۔ خرچ آمد سے دگنا ہو رہا ہے۔ اور پروپرائیٹر زر کثیر اس راہ میں خرچ رہا ہے۔ اس قدر خرچ کی برداشت ایک فرد واحد کے واسطے ایک مشکل کا سامنا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ اس کی امداد کے لئے اٹھیں۔ خریداروں کا پیدا کرنا۔ قیمت کا پیشگی ادا کرنا۔ امدادی چندوں کا عطا کرنا۔ جس طرح سے ہو سکے۔ اس کام کو چلتا کرنے کی سعی کرنی چاہیئے۔

اُجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یک ماہ	یکبار
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ربع کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲ر۔ لیکن عہ روپیہ سے کم اجرت کا اشتہار نہیں لیا جاویگا۔ ضمیمہ بحساب ۸ر فی سینکڑہ اخبار کیساتھ تقسیم کیا جاویگا۔ ضمیمہ بھجوانے کیلئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر لیں۔ ایڈیٹر کو اختیار ہے کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے۔ مستقل اشتہار دینے والوں کو اخبار مفت بھیجا جاویگا۔ بشرطیکہ انکے اشتہار کی اجرت سالانہ [illegible] روپیہ سے کم نہ ہو جنکے اشتہار کی اجرت [illegible] روپیہ سالانہ ہوگی انکو اخبار مفت لیکن محصولڈاک انہیں دینا پڑیگا۔

براہین احمدیہ

براہین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف اور اس سلسلہ کی صداقت کی سب سے پہلی گواہ ہے۔ اس میں مندرجہ پیشگوئیاں آج تک پوری ہو رہی ہیں اور قیامت تک ہوتی رہینگی یہ کتاب ہر چہار جلد نہایت عمدہ خوش خط چھپ رہی ہے۔ قیمت صرف پونے تین روپے۔ ۱۲/عہ۔ درخواستیں بنام میاں معراج الدین عمر۔ پروپرائیٹر بدر۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور آنی چاہئیں۔

خط و کتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کے پتہ کے چٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بھی دیا جاتا ہے سب خریداران کی خدمت میں التماس ہے کہ خط و کتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کریں اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوش خط لکھا کریں۔ بعض لوگوں کی عادت ہے کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکھتے ہیں۔ مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط میں جلدی سے لکھ ڈالتے ہیں کہ یہاں کسی سے نہیں پڑھا جاتا۔ اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکھنے کے افسوس کے ساتھ فائل کر دئے جاتے ہیں

فگ پلز

یہ نادر گولیاں بارہا تجربہ کے بعد معدہ کے جملہ امراض دفع کرنے میں عجیب باثر ثابت ہوئی ہیں۔ دائمی قبض ان گولیوں کی چند خوراک کے استعمال کرنے سے عمر بھر کے واسطے بالکل جاتا رہتا ہے۔ بدہضمی۔ نفخ۔ قولنج۔ درد شکم۔ گرانی جلے اور کھٹے ڈکاروں کا آنا ان گولیوں کے استعمال سے بہت جلد تمام عوارض جاتے رہتے ہیں یہ گولیاں اعلیٰ درجہ کی مقوی معدہ اور بھوک بڑھانیوالی ہیں۔ قیمت فی بکس جسمیں چالیس گولیاں ہوتی ہیں۔ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر حکیم محمود علی خان محلہ چاہ شور۔ آگرہ

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر۔ پروپرائیٹر کیلئے چھاپا گیا